

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجواب ومنه المصدق والمقواب

① — زير ناف بالوں کو ہر جمعہ کے دن ، صاف کرنا مستحب اور افضل ہے ، اور اگر ہر جمعہ کو نہ کر سکے ، تو پندرہ دنوں کے بعد صاف کرے یا ایک مہینے پر صاف کرے ، لیکن چالیس دنوں سے زیادہ تاخیر کرنا یا بال کاٹنے میں اتنی تاخیر کرنا جس سے بالوں میں گندگی جمع ہونے کا امکان ہو جائز نہیں گناہ ہے ۔

لما في الصحيح للمسلم : (۱۲۹ / ۱ ، قدیمی)

قال أنس رضي الله عنه : وقت لنا في قصر

الشارب وتقليم الأظفار ونتف الإبط وحلق

العانة أن لا نترك أكثر من أربعين ليلة .

وفي مشكوة المصابيح

” عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ، عشر من الفطرة ونتف

الإبط وحلق العانة “

وفي مرقاة المفاتيح : (۲ / ۹۶ ، ط ، حقانية)

” ولا يترك حلق العانة ونتف الإبط وقص الشارب

والأظفار أكثر من أربعين يوماً لما روي مسلم من

حديث أنس وقت لنا في قصر الشارب وتقليم

الأظفار ونتف الإبط وحلق العانة ، أن لا

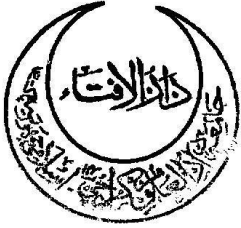
(جاری ہے)



۵۔ آدھی کے اکڑوں بیٹھنے کی حالت میں ناف کے کچھ نیچے جہاں عام طور پر پیٹ پر شکن پڑتی ہے، اس کے نیچے جو مخصوص گھنے بال ہیں، ان سے زیرِ ناف بالوں کی حد شروع ہوتی ہے، لہذا اس جگہ پر گنے والے بالوں دونوں رانوں تک، اور آلہ تناسل کے اردگرد اور خضیوں کے بال اور خضیوں کے نیچے بال، نیز یاخانہ کے مقام اور اس کے اردگرد کے بال، زیرِ ناف میں شامل ہیں، لہذا مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق پورے حصے کے بال صاف کرنا ضروری ہیں۔ واضح رہے کہ رانوں کے بال زیرِ ناف میں داخل

نہیں۔ (مأخذة التبویب ۱۶۹/۱۲۱)

لما فی فتح الباری: (۱۰/۳۱، ط، قدیمی)



”وقال أبو شامة: العانة الشعر النابت على

الركب بفتح الراء والقاف وهو ما انحدر من

البطن فكان تحت الشنة وفوق الفرج وقيل

لعل فخذ ركب، وقيل ظاهر الفرج بنفسه

سواء كان من رجل أو امرأة قال ويستحب

إمالة الشعر عن القبيل والدبر، بل هو

من القبيل أولى خوفاً من أن يعلق شيء من

الغائط.